جگہ احادیث وآثار کے بیان میں تکرار پایا جاتا ہے، نیز مشکوٰۃ المصابیح، کنز العمال یا سیرت الشامی جیسے ثانوی مراجع سے استفادہ چنداں مناسب نظر نہیں آتا، جب کہ اول الذکر دو کتابیں مستند مجموعہ ہائے احادیث کا انتخاب ہیں، اور سیرت الشامی میں ہر طرح کی رطب و یابس روایات جمع کردی گئی ہیں، زبان و بیان میں سلاست اور بالخصوص آقائے دوجہاں ﷺ کی ذاتِ گرامی سے الفت ومحبت کا اظہار از حد دل کش ہے۔

زمزم پبلشرز کے کارپرداز پروف خوانی پر خاصی توجہ دیتے ہیں، تاہم اگر پہلے ایک دو پروف پڑھے جاتے ہیں تو ضرورت اس امر کی ہے کہ ایک اور پروف کا اضافہ کرلیا جائے، بالخصوص عربی عبارات زیادہ توجہ چاہتی ہیں۔ السیرہ کے صفحات اس بات کے متحمل نہیں کہ پروف کی جملہ اغلاط کی ایک ایک کر کے نشان دہی کی جائے، کتاب کی طباعت عمومی دینی کتابوں کے مروجہ معیار سے بہتر ہے۔

---

نام کتاب: شرح شمائل ترمذی

مؤلف: مولانا عبدالقیوم حقانی

صفحات: جلد اول ۶۳۸، ج دوم ۵۸۲

قیمت: درج نہیں۔

ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد، نوشہرہ، سرحد

تبصرہ نگار: سید عزیز الرحمٰن، (کراچی)

سیرت طیبہ میں شمائل نبوی ایسا موضوع ہے جو خصوصیت کے ساتھ سیرت نگاروں کی توجہ کا مرکز رہا ہے، پھر شمائل کے موضوع پر لکھی گئی کتب میں ابتدا ہی سے شمائل ترمذی کو جو اہمیت اور مقام حاصل رہا ہے وہ بھی اہل علم سے پوشیدہ نہیں، شمائل ترمذی کی مقبولیت پر مدارس دینیہ کے نصاب میں اس کی شمولیت کے سبب اس کا شمار ان مخدوم کتب میں ہوتا ہے جن کی کثرت سے شرحیں لکھی گئی ہیں، اور جن پر کام کرنا اہل قلم کے لئے ہمیشہ باعث اعزاز وافتخار رہا ہے۔

شمائل ترمذی کی لکھی گئی شرح کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ وہ شروحات جو درسی ضرورتوں کی تکمیل کی غرض سے تحریر کی گئی ہیں۔

۲۔ وہ شروح جن کی تحریر وترتیب درسی اغراض سے ہٹ کر کی گئی ہے۔

زیرِ نظر شرح پہلی قسم سے تعلق رکھتی ہے، فاضل مؤلف چوں کہ عرصے سے تصنیف وتالیف کے ساتھ ساتھ درس وتدریس سے وابستہ ہیں، اس لئے اس میں عالمانہ اسلوب اور درسی خصوصیات دونوں ہی نظر آتی ہیں، اور شاید اسی بنا پر بعض ادق اور خالص عالمانہ مگر درسی اسلوب کے مباحث بھی اس میں شامل ہیں، مثال کے طور پر ابتدا میں بسملہ سے کتاب کے آغاز کی بحث، اور اس کے فوراً بعد الحمدللہ کی بحث۔

کتاب میں احادیث کا مفہوم، متعلقہ مباحث، ابواب کا ربط، الفاظ حدیث کی شرح، روایات حدیث کا مختصر تذکرہ، سند کی بحث اور بعض مقامات پر اس کی خصوصیات، بیان حکمت وغیرہ سب ہی کچھ موجود ہے۔

اس شرح کی چند خصوصیات یہ ہیں:

۱۔ شمائل ترمذی کی ہر حدیث کا متن بمع سند درج کر کے اس پر اعراب لگایا گیا ہے۔ اگرچہ بعض مقامات پر اعرب درست طور پر نہیں لگ سکے، لیکن ایسے مقامات کم ہیں۔

۲۔ متن حدیث کے ساتھ اس کا اردو ترجمہ دیا گیا ہے۔

۳۔ روایات حدیث کا مختصر احوال اور سند کے متعلقات کو بھی اکثر ضبط کیا گیا ہے۔

۴۔ مشکل الفاظ کے معانی اور مفاہیم بھی متعین کئے گئے ہیں۔

۵۔ جہاں الفاظ حدیث بظاہر متعارض معلوم ہوتے ہیں ان کی وضاحت کی گئی ہے۔

۶۔ جہاں ضرورت محسوس کی گئی وہاں ترجمۃ الباب سے حدیث کی مطابقت کو بھی بیان کیا گیا ہے۔

۷۔ ذیلی عنوانات قائم کر کے مباحث کو علیحدہ علیحدہ بیان کیا گیا ہے، تاکہ استفادہ سہل ہو سکے۔

۸۔ ابواب کے باہمی ربط کو بھی واضح کیا گیا ہے۔

۹۔ بعض مقامات پر متعلقہ حدیث سے استنباط مسائل کی جانب بھی توجہ دلائی گئی ہے۔

اس لحاظ سے یہ شرح اہم اور درسی ضرورتوں کی تکمیل کرتی ہے۔

دوران مطالعہ چند باتیں سامنے آئیں، جنہیں اس غرض سے ذکر کیا جا رہا ہے کہ اگر مناسب سمجھا جائے تو آئندہ ایڈیشن میں انہیں بھی ملحوظ رکھا جائے، مثلاً

۱۔ اکثر مقامات پر متن کے علاوہ جو عربی عبارتیں دی گئی ہیں۔ ان کے اردو ترجمے کا التزام نہیں کیا گیا، جس سے عام قاری کے لئے استفادہ مشکل ہو جاتا ہے۔

۲۔ فہرست عنوانات آخر میں دی گئی ہے، بہتر ہوگا کہ اسے رجحان کے مطابق آغاز میں دے دیا

جائے۔

۳۔ کتب سیرت میں بہت سی کمزور باتیں موجود ہیں، جن کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب انتساب محل نظر ہے، ایسی روایات المواہب اللدنیہ، شرح زرقانی، الشفا، قاضی عیاض میں بہ کثرت موجود ہیں، جن سے اس شرح میں بہ کثرت استفادہ کیا گیا ہے، بہتر ہوگا کہ ان کی روایات کو بیان کرتے ہوئے ان کی استنادی حیثیت کو بھی مدنظر رکھا جائے۔

۴۔ حوالہ جات دینے کا التزام کیا جائے، جو دیئے گئے ہیں وہ ناکافی ہیں۔

۵۔ بہت سے مقامات پر ثانوی ماخذ سے استفادہ کیا گیا ہے۔

مجموعی طور پر کتاب قابل استفادہ اور درسی ضرورت کو پورا کرتی ہے، اور طباعت و کاغذ عام رجحان کے مطابق ہے۔

---

نام کتاب: بعثت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں (ہندوؤں کی کتب مقدسہ میں)

تحقیق: ڈاکٹر وید پرکاش اپادھیائے

ناشر: دارالکتاب، اردو بازار، لاہور

صفحات: ۱۲۰

قیمت: ۶۰/روپے

تبصرہ نگار: محمد احمد حافظ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کی بعثت کے بارے میں دنیا کی بیشتر قدیم کتب مقدسہ میں ذکر موجود ہے، وقتاً فوقتاً ایسی تحقیقات سامنے آتی رہتی ہیں، جو اہل علم کے لئے راحت قلب ونظر کا سامان کرتی ہیں، زیرتبصرہ کتاب ڈاکٹر وید پرکاش اپادھیائے کی تحقیق کا نچوڑ ہے جو انہوں نے اپنے دھرم کی مقدس کتابوں کا دقتِ نظر سے مطالعہ کرنے کے بعد پیش کیا۔

اصلاً یہ دو کتابوں کا مجموعہ ہے، اول الذکر کا نام، نراسنش اور انتم رشی (محمد بحیثیت خاتم النبیین) ثانی الذکر کا نام: کلکی اوتار اور حضرت محمد صاحب (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے، یہ دونوں کتابچے ہندی میں تھے، جن کا انگریزی ترجمہ انڈونیشیا کے ایک ناشر نے چھاپ دیا ہے، زیرتبصرہ کتاب جناب محمد ایوب